97500-قرآن مجید پڑھ کر اجرت لینا جائز نہیں

سوال

میں میت پر قرآن پڑھ کر اجرت لیا کرتا تھا، کیا میرے لیے اس طرح کمایا ہوا مال حلال ہے، اور اس سے فریضہ حج کی ادائیگی پر جا سکتا ہوں، میرے پاس قرآن مجید پڑھ کر لی گئی اجرت کے علاوہ کوئی مال نہیں ہے ؟

پسندیدہ جواب

قرآن مجید کی تلاوت افضل اعمال میں شامل ہوتی ہے اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{جو لوگ کتاب اللہ کی تلاوت کرتے اور نماز کی پابندی کرتے ہیں، اور جو کچھ ہم نے انہیں عطا کیا ہے اس میں سے پوشیدہ اور علانیہ خرچ کرتے ہیں، وہ ایسی تجارت کے امید اور ہیں جو کبھی خسارہ میں نہ ہوگی}.فاطر(29).

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"جس نے قرآن مجید کا ایک حرف پڑھا اسے دس نیکیاں ملتی ہیں، اور ایک نیکی دس کی مثل ہے، میں یہ نہیں کہتا کہ الم ایک حرف ہے، بلکہ الف ایک حرف ہے، اور لام بھی حرف ہے اور میم تیسرا حرف ہے"

سنن ترمذی حدیث نمبر (2910) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ترمذی میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

چنانچہ قرآن مجید کی تلاوت کرنا ایک عظیم عبادت اور صالح عمل ہے، اور اس میں تلاوت کے ساتھ ساتھ قرآن مجید پر غور و فکر اور تدبر، اور جو کچھ قرآن میں احکام بیان ہوئے ہیں ان پر عمل بھی کرنا ضروری ہے.

قرآن مجید کی تلاوت پر اجرت لینی جائز نہیں، کیونکہ تلاوت قرآن ایک عبادت اور اللہ کے قرب کا باعث ہے، اور قرب اور عبادت پر اجرت لینی جائز نہیں، اور میت پر قرآن مجید کی تلاوت کرنا بدعت ہے شریعت میں اس کی کوئی دلیل نہیں ملتی.

اس لیے قرآن مجید کی تلاوت کو پیشہ اور کمائی اور آمدنی بنانا جائز نہیں؛ کیونکہ جب قرآن مجید اجرت کی غرض سے پڑھا جائیگا تو اللہ سے اس کا کوئی اجر و ثواب حاصل نہیں ہوگا.

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{جو کوئی دنیا کی زندگی اور اس کی زینت چاہے تو ہم اسے اس میں ان کے اعمال کا پورا بدلہ دیتے ہیں اور اس میں کوئی کمی نہیں کی جائیگی، یہی لوگ ہیں جنہیں آخرت میں آگ کے علاوہ کچھ نہیں حاصل ہوگا، اور انہوں نے دنیا میں جو عمل کیے وہ اکارت ہے، اور جو وہ عمل کرتے تھے وہ سب برباد ہونے والے ہیں}.ھود(15–16).

اور جو شخص آخرت کے اعمال کے ساتھ دنیا حاصل کرنا چاہتا ہے، اور عبادت کے ساتھ دنیا کمانا چاہتا ہے اس کے لیے بہت شدید قسم کی وعید ہے اور اس کا عمل باطل ہے، اس لیے سائل کے لیے اس طرح کے عمل پر قائم رہنا جائز نہیں، بلکہ اس پر اس عمل سے توبہ و استغفار کرنا واجب ہے، اور اس کے لیے اس کمائی کے مال سے حج کی ادائیگی بھی جائز نہیں.

افسوس ہے کہ آج کل کے اکثر قراء نے قرآن مجید کی تلاوت کو کمائی کا ذریعہ بنا لیا ہے، وہ ماتم میں بھی پڑھتے ہیں اور قبروں پر بھی، اور پھر مردوں پر بھی پڑھتے اور اس کے لیے اجرت کا بھی تقاضا کیا جاتا ہے، یا پھر انہیں کچھ حاصل ہونے کا طمع ولالچ ہوتا ہے، یہ سارا عمل باطل ہے، اور ایسی کمائی حلال نہیں.

اس لیے مردوں پر قرآن مجید کی تلاوت کر کے اجرت لینا کئی اعتبار سے صحیح نہیں :

اول :

اس کی کوئی دلیل نہیں ہے، حتی کہ بغیر اجرت قرآن پڑھنے کی بھی کوئی دلیل نہیں.

دوم :

اس پر اجرت حاصل کرنا جائز نہیں، اور یہ باطل و حرام طریقہ سے مال کھانے کے مترادف ہے.

ہم اپنے مسلمان بھائیوں اور حفاظ کرام کو نصیحت کرتے ہیں کہ وہ اس طرح کے امور سے دور رہیں، اور روزی حلال اور پاکیزہ اور مباح طریقوں سے حاصل کریں، اور اللہ کی کتاب کو اپنے لیے دلیل بنائیں اور اسے خالص اللہ کے لیے پڑھیں، اس میں انہیں کوئی دنیاوی لالچ و طمع نہیں ہونا چاہیے"

اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے.

دیکھیں : المنتقى من فتاوى الشيخ صالح الفوزان (90/3).

واللہ اعلم.